REGD. NO. L-5254

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

فون نمبر ۴۹ - تار کا پتہ - ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

ربوہ

خطبہ نمبر ۴
بعد ہر چہارشنبہ

روزنامہ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۸۲ھ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

الفضل

جلد ۵۱/۱۶ | ۱۰ اخاء ۱۳۴۱ھش - ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۲ء | نمبر ۲۳۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔

ربوہ ۹ اکتوبر بوقت ۹ بجے صبح - کل دن بھر حضور کی طبیعت اچھی رہی۔ ڈاکٹر میتھی سن کوپن ہیگن سے کل دوپہر کو پہنچے۔ انہوں نے حضور کے علاج کے سلسلہ میں کل شام حضور کو دیکھا اور علاج شروع کر دیا یہ فزیو تھیراپی کے ماہر ہیں۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے
آمین اللّٰھم آمین

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی صحت

ربوہ ۹ اکتوبر ۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے اچھی ہے صحن میں سہارے سے چل پھر لیتے ہیں۔

احباب شفائے کامل کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اکیسواں سالانہ اجتماع

۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر ۱۹۶۲ء

ہمارا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مذکورہ بالا تاریخوں میں منعقد ہوگا۔ جملہ مجالس سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ خدام کو شریک کرکے ان کی زندگیوں کو اسلامی رنگ میں ڈھالنے کے سلسلہ میں تربیت کے اس نہایت اہم اور بابرکت موقعہ سے فائدہ اٹھائیں گی

قائدین مقامی، قائدین اضلاع اور قائدین علاقائی اس بارہ میں خدام کو خاص توجہ دلائیں اور ذاتی طور پر شامل ہوں۔ موسم کے مطابق بستر اور دیگر ضروری اشیاء بھی ہمراہ لائیں۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

شریعت نے مضر صحت چیزوں کو مضر ایمان قرار دیا ہے

نشوں اور تقوے میں عداوت ہے اور ان سے پرہیز لازم

"حدیث میں آیا ہے ومن حسن الاسلام ترک ما لا یعنیہ یعنی اسلام کا حسن یہ بھی ہے کہ جو چیز [illegible] ضروری نہ ہو وہ چھوڑ دی جاوے۔

اسی طرح پر یہ پان، حقہ، زردہ (تمباکو) افیون وغیرہ ایسی ہی چیزیں ہیں۔ بڑی سادگی یہ ہے کہ ان چیزوں سے پرہیز کرے۔ کیونکہ اگر کوئی اور بھی نقصان ان کا بفرض محال نہ ہو تو بھی اس سے ابتلاء آجاتے ہیں اور انسان مشکلات میں پھنس جاتا ہے۔ مثلاً قید ہو جاوے تو روٹی تو ملے گی لیکن بھنگ، چرس یا اور منشی اشیاء نہیں دی جاوینگی۔ یا اگر قید نہ ہو کسی ایسی جگہ میں ہو جو قید کے قائمقام ہو تو پھر بھی مشکلات پیدا ہو جاتے ہیں۔ عمدہ صحت کو کسی بے ہودہ سہارے سے کبھی ضائع کرنا نہیں چاہیئے۔ شریعت نے خوب فیصلہ کیا ہے کہ ان مضر صحت چیزوں کو مضر ایمان قرار دیا ہے اور ان سب کی سردار شراب ہے۔

سچی بات ہے کہ نشوں اور تقویٰ میں عداوت ہے۔ افیون کا نقصان بھی بہت بڑا ہوتا ہے۔ طبی طور پر یہ شراب سے بھی بڑھ کر ہے اور جس قدر قوے لیکر انسان آیا ہے ان کو ضائع کر دیتی ہے۔" (الحکم ۱۰ جولائی ۱۹۰۲ء)

جلسہ سیرت صحابہؓ

حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے دو جلیل القدر صحابہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یاد میں مورخہ ۱۰/۱۰/۶۲ بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں جلسہ ہوگا جس میں مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل اور مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف ان بزرگوں کی سیرت پر روشنی ڈالیں گے۔ ان کے علاوہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا مضمون بھی جو آپ نے خاص اس جلسہ کے لئے رقم فرمایا ہے سنایا جائے گا۔ احباب سے التماس ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرما کر مستفید ہوں۔ (مہتمم مقامی خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس انصار اللہ کا آٹھواں سالانہ اجتماع

۲۶-۲۷-۲۸ اکتوبر — ذکر الٰہی اور دعاؤں کے مخصوص ماحول میں تین دن بسر کیجئے۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۹ اکتوبر ۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کی طبیعت پھر بہت ناساز ہوگئی ہے۔ کل بخار ۱۰۴ سے بھی اوپر ہوگیا۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ بیماری لمبی ہوگئی ہے جس کی وجہ سے تشویش ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ شافی مطلق اپنے فضل و کرم سے محترمہ بیگم صاحبہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

مُلک میں بھوک ہڑتال کی بڑھتی ہوئی وباء

مسلمانوں کو اس سے کلّی اجتناب کرنا چاہیئے

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

بدقسمتی سے کچھ عرصہ سے پاکستان کے مسلمانوں میں عموماً اور نوجوان مسلمانوں میں خصوصاً بھوک ہڑتال کی وباء بہت پھیلتی جا رہی ہے۔ یعنی جب حکومت کا کوئی فیصلہ یا کسی کالج کے منتظمین کی کوئی ہدایت یا کسی فیکٹری یا کارخانہ کے افسروں کا کوئی حکم لوگوں کی مرضی کے خلاف ہوتا ہے تو بعض لوگ جھٹ بھوک ہڑتال کر کے بیٹھ جاتے ہیں اور حکومت کو یا افسروں کو دھمکی دیتے ہیں کہ ہم اُس وقت تک کھانے پینے سے اجتناب کریں گے جب تک کہ فلاں فیصلہ منسوخ کر کے ہماری مرضی کے مطابق فیصلہ نہ کیا جائے۔ اِس وباء کے جراثیم چند سال سے بہت زیادہ ترقی کر گئے ہیں حتیٰ کہ بعض لڑکیاں اور عورتیں بھی بھوک ہڑتال کرنے لگ گئی ہیں اور آجکل تو قریباً ہر روزانہ اخبار اِس قسم کی خبروں سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔

دراصل یہ بدعت گاندھی جی آنجہانی نے شروع کی تھی اور مسلمانوں نے حسب عادت آنکھیں بند کر کے ان کی پیروی شروع کر دی۔ اور یہ نہ دیکھا کہ اِس معاملہ میں اسلام کی اور رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کیا ہے۔ گاندھی جی کے نظریات سے اس جگہ ہماری کوئی بحث نہیں۔ وہ ہندو مذہب کے پیرو تھے اور انہیں اختیار تھا کہ اپنے مذہب کی اِتباع میں یا بقولِ خود اپنے "دل کی روشنی" کے پیچھے لگ کر جو رستہ چاہیں اختیار کریں اور ان کے ماننے والے بھارت کے ہندو اصحاب بھی اِس معاملہ میں اختیار رکھتے ہیں کہ جو چاہیں کریں ہمیں اُن کے ساتھ اُلجھنے کی ضرورت نہیں کیونکہ جیسا کہ قرآن مجید فرماتا ہے کلٌّ یعمل علی شاکلتہ یعنی ہر شخص اپنے عقیدہ اور اپنے طریق کے مطابق کام کرتا ہے۔ لیکن افسوس ہے تو یہ ہے کہ رسولِ عربی (فداہ نفسی) خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں نے بھی اِس معاملہ میں گاندھی جی کے چیلے بن کر اُن کی پیروی شروع کر دی ہے۔

ہر مسلمان جانتا ہے اور اگر نہیں جانتا تو اُسے اب جان لینا چاہیئے کہ بھوک ہڑتال خودکشی ہی کی ایک قسم ہے۔ جو شخص کسی مقصد کے حاصل کرنے کے لئے خواہ وہ جائز ہی ہو دیدہ و دانستہ خودکشی کا ارتکاب کرتا ہے اور اپنی اُس جان کو خود اپنے ہاتھ سے ضائع کرتا ہے جو خدا نے اُسے ایک مقدس امانت کے طور پر دے رکھی ہے وہ دراصل ایک جان کا قاتل بنتا ہے کیونکہ اگر غور کیا جائے تو اس میں اور ایک قاتل میں چنداں فرق نہیں۔ ہمارے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خودکشی کے اتنے خلاف تھے کہ آپ خودکشی کرنے والے مسلمان کا جنازہ نہیں پڑھتے تھے۔ بلکہ حضور کی تعلیم کے ماتحت صحابہ کرامؓ بھی اس معاملہ میں اتنے محتاط تھے کہ ایک دفعہ ایک لڑائی میں ایک صحابی کی تلوار ہنگامہ کے وقت میں لوٹ کر خود اُسے آ لگی اور وہ اس زخم سے وفات پا گیا۔ اس پر بعض صحابہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ فلاں مسلمان اپنی ہی تلوار کی چوٹ سے فوت ہو گیا ہے کیا ہم اُس کا جنازہ پڑھیں؟ آپ نے حالات سُن کر فیصلہ فرمایا کہ چونکہ اُس کی نیت اپنے آپ کو مارنے کی نہیں تھی اور اُس کی تلوار محض اتفاقی طور پر اُسے لگ گئی تھی اس لئے تم بے شک اُس کا جنازہ پڑھو کیونکہ وہ خودکشی کرنے والا نہیں تھا۔ بہرحال خودکشی کرنے والا انسان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صریح اور واضح تعلیم کے خلاف قدم اُٹھاتا ہے اور اسلام نے اُس کا جنازہ تک جائز قرار نہیں دیا۔

دراصل بھوک ہڑتال کرنے والا انسان دو باتوں سے خالی نہیں ہوتا۔ یا تو اُس کی واقعی اور سچ مچ یہ نیت ہوتی ہے کہ اگر اُس کا مطالبہ نہ مانا گیا تو وہ اپنی جان کو خود اپنے ہاتھ سے ہلاک کر دے گا۔ اِس صورت میں اس کا یہ فعل خودکشی میں داخل ہوگا اور وہ ایک انسان کا قاتل سمجھا جائے گا۔ اور اگر اُس کی بھوک ہڑتال مرنے کی نیت سے نہیں ہے بلکہ صرف رُعب ڈالنے کی غرض سے اور دکھاوے کے لئے ہے تو پھر وہ دھوکہ باز ہے اور اِس صورت میں بھی وہ سچّا مسلمان نہیں سمجھا جا سکتا۔ پس کوئی سی صورت بھی لے لی جائے خواہ مرنے کی نیت ہو یا محض دھوکے اور دکھاوے کی نیت ہو ایسے شخص کا فعل صریحاً اسلامی تعلیم کے خلاف ہے۔ اور پاکستان کے مسلمانوں کو ایسے غیر اسلامی فعل سے قطعی طور پر اجتناب کرنا چاہیئے جو ملک کے بعض سَر پھرے نوجوانوں نے اسلام کا رستہ چھوڑ کر گاندھی جی کی اتباع میں اختیار کر رکھا ہے۔ پھر خودکشی خدا کی رحمت سے مایوسی بھی ہے اور مایوسی اسلام میں حرام ہے۔ قرآن فرماتا ہے انہ لا ییئس من روح اللہ الا القوم الکافرون۔

کہا جا سکتا ہے کہ جنگ کے موقعہ پر لڑنے والے مسلمان بھی تو اپنے آپکو موت کے لئے پیش کرتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنی کمان میں اپنے صحابہؓ کو کئی دفعہ بڑی بڑی تعداد کے کافروں کے سامنے لڑائی کے لئے کھڑا کیا اور اِن لڑائیوں میں کئی صحابہ شہید بھی ہوئے تو اِس صورت میں ایک مطالبہ کے منوانے کے لئے بھوک ہڑتال کرنے میں کیا ہرج ہو سکتا ہے؟ مگر یہ استدلال صریحاً ایک باطل اور بودا استدلال ہے اور قیاس مع الفارق سے زیادہ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ ایک نیک مقصد کے لئے جائز اور باقاعدہ دفاعی جنگ کی صورت میں اپنے آپ کو دشمن کے سامنے کھڑا کرنا بالکل اَور بات ہے اور بھوک ہڑتال کے ذریعہ اپنی جان کو ضائع کرنا بالکل دوسری چیز ہے۔ ایک مقدس مقصد کے لئے جائز صورت میں امیر یا امام کے ساتھ ہو کر باقاعدہ صورت میں لڑنے والے انسان کی اصل نیت تو یہ ہوتی ہے کہ میں فتح پاؤں اور ہمارے مقصد میں کامیابی حاصل ہو مگر بھوک ہڑتال کرنے والا تو صرف مرنے کی نیت سے یا بصورت دیگر دھوکہ بازی کی غرض سے اس میدان میں قدم رکھتا ہے اور اُس کی غرض خودکشی یا دھوکہ بازی کے سوا کچھ نہیں ہوتی اور یہ دونو صورتیں اسلام میں حرام ہیں پس فرق ظاہر ہے۔

اندریں حالات یہ خاکسار پاکستان کے نوجوانوں (لڑکوں اور لڑکیوں) سے خدا کے نام پر اور رسول کے نام پر اور اسلام کے نام پر اپیل کرتا ہے کہ وہ اِس غیر اسلامی فعل سے کلّی طور پر اجتناب کریں۔ بے شک وہ اپنے جائز مطالبات کو منوانے کے لئے جائز رستے اختیار کریں جن کی کمی نہیں مگر گاندھی جی کے چیلے بن کر اپنے آقا اور ہادی رسولِ پاکؐ کی تعلیم کے باغی نہ بنیں کیونکہ ہمارے لئے ساری برکت بس حضرت سرورِ کائناتؐ کی پیروی میں ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کا حافظ و ناصر ہو اور اسے ہر فتنہ سے محفوظ رکھے آمین یا ارحم الراحمین۔ فقط

خاکسار مرزا بشیر احمد
ربوہ ۶/۱۰/۶۲

حکومتِ الٰہیہ

تیرا امر کہاں؟ کجا حکومتِ الٰہیہ ۔۔۔ ہے خاص صنعِ کبریا حکومتِ الٰہیہ

نہیں تعلق خدا تو غلبۂ خدا ہے کیا؟ ۔۔۔ کہ ہے تعلقِ خدا حکومتِ الٰہیہ

ہوا نہیں ہوس نہیں دغا نہیں جفا نہیں ۔۔۔ نہیں فریبِ ماسوا حکومتِ الٰہیہ

نہیں زمیں کی لیڈری نہ چرچلی نہ ہٹلری ۔۔۔ ہے عہدِ وحیِ سما حکومتِ الٰہیہ

نہیں ہے اِس میں ما و من نہ جسم و تن نہ مکر و فن ۔۔۔ ہے صاف چشمۂ ہدیٰ حکومتِ الٰہیہ

خدا کا جو رسول تھا خدا کا جو قبول تھا ۔۔۔ وہ مرکز گیا بپا حکومتِ الٰہیہ

ہے لشتہ ثانیہ یہی اُٹھ اے جوانِ احمدی
تجھے ہوئی ہے پھر عطا حکومتِ الٰہیہ

بنعت

مسلمان طلباء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی قیمتی نصائح

اسلامی حکومت کے قیام کا اصل طریق یہ ہے کہ تم میں سے ہر ایک اپنے آپ کو سچا اور حقیقی مسلمان بنانے کی کوشش کرے

فرمودہ ۲۹ جنوری ۱۹۵۶ء بمقام ربوہ

گورنمنٹ کالج لائل پور کے طلباء کی ایک پارٹی ۲۹ جنوری ۱۹۵۶ء کو ربوہ آئی۔ پارٹی نے مرکزی دفاتر خلافت لائبریری اور تعلیمی ادارے دیکھنے کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ سے بھی ملاقات کی۔ حضور نے ازراہِ شفقت نہ صرف تمام افراد کو شرفِ مصافحہ بخشا بلکہ پارٹی کی خواہش پر انہیں اپنی قیمتی نصائح سے بھی مستفیض فرمایا۔ اس موقعہ پر حضور نے جو تقریر فرمائی وہ ابھی تک شائع نہیں ہو سکی تھی۔ اب حضور نے سے اپنی ذمہ داری پر احباب کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔

حضور نے فرمایا:

اس زمانہ میں

ایک مسلمان کیلئے سب سے بڑی نصیحت

یہی ہو سکتی ہے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کرے۔ اس وقت ہر شخص اپنے اپنے کام میں لگا ہوا ہے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے لائے ہوئے دین کی طرف بہت کم لوگوں کو توجہ ہے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

ہر کسے در کار خود با دینِ احمد کار نیست

یعنی دنیا میں ہر شخص اپنے اپنے کام میں مصروف ہے لیکن محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لائے ہوئے دین کی طرف کسی کو توجہ نہیں۔ اس زمانہ میں دنیا کی محبت اس قدر بڑھ گئی ہے۔ کہ دنیا میں سوائے اس کے اور کوئی چیز ہی نظر نہیں آتی۔ اگر انسان کی طبیعت ترقی کی طرف مائل ہوتی ہے۔ تو وہ صرف یہی سوچتا ہے کہ وہ کوئی نوکری کرے۔ اپنی تجارت کو بڑھائے یا زراعت میں ترقی کرے لیکن وہ کبھی نہیں سوچتا کہ وہ کوشش کرے کہ اس کے دل میں خدا تعالےٰ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت ترقی کر جائے۔

اس وقت ہمارے ملک میں محض رسم کے طور پر یہ جوش پیدا ہو چکا ہے کہ ملک میں

اسلامی حکومت قائم ہونی چاہیئے

حالانکہ سب سے بڑا ملک انسان کا اپنا قلب اور اس کا دماغ ہے مگر ان میں اسلامی حکومت قائم نہیں کی جاتی۔ گویا باہر تو ہم اسلامی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ مگر دل اور دماغ میں اسلامی حکومت قائم کرنے کی طرف ہماری توجہ نہیں۔ ہم یہ تو چاہتے ہیں کہ کراچی میں اسلامی حکومت قائم ہو جائے۔ ہم یہ تو چاہتے ہیں کہ سابق پنجاب میں اسلامی حکومت قائم ہو جائے۔ ہم یہ تو چاہتے ہیں کہ سابق سرحد میں اسلامی حکومت قائم ہو جائے۔ ہم یہ تو چاہتے ہیں کہ سابق بلوچستان میں اسلامی حکومت قائم ہو جائے۔ ہم یہ تو چاہتے ہیں کہ ایسٹ پاکستان میں اسلامی حکومت قائم ہو جائے لیکن ہم یہ نہیں چاہتے کہ ہمارے دل و دماغ میں بھی کہ جس پر ہمارا اپنا قبضہ ہے اسلامی حکومت قائم ہو۔ کیونکہ اگر ہم یہ کہیں کہ

ہمیں اپنے دل و دماغ میں اسلامی حکومت قائم کرنی چاہیئے

اور پھر باوجود اس کے کہ ایسا کرنا ہمارے امکان میں ہے ہم اس میں کامیاب نہ ہوں تو دوسرا شخص اعتراض کرے گا کہ اسے ملک میں تو اسلامی حکومت قائم کرنے کا فکر ہے۔ لیکن ابھی تک یہ اپنے دل اور دماغ میں بھی اسلامی حکومت قائم نہیں کر سکا۔ اس

اعتراض سے بچنے کے لئے

اپنے دل و دماغ کی چھوڑ کر ... ملک میں اسلامی حکومت کے قیام کا شور مچا ہوا ہے۔ اگر ہم باہر نکل کر دیکھیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ کوئی شخص تاجر ہے کوئی زمیندار ہے

کوئی صنعت کار ہے کوئی پروفیسر ہے کوئی طالب ہے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

یعنی تم میں سے ہر شخص حاکم ہے اور جو شخص بھی اس کے تابع ہے اس کے متعلق اس سے سوال کیا جائے گا۔ کہ آیا اس نے اسے اسلام کی تعلیم پر چلایا ہے یا نہیں۔ مثلاً باپ سے قیامت کے دن اس سے سوال کیا جائے گا کہ آیا اس نے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو اسلام کی تعلیم پر چلایا یا نہیں ان کو اسلام کی تعلیم دی ہے یا نہیں۔ خاوند سے اس کی بیوی کے متعلق سوال کیا جائے گا افسر سے اس کے ماتحتوں کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ دوست سے اس کے دوستوں کے متعلق سوال کیا جائے گا لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں جوں جوں تعلیم کا رواج بڑھ رہا ہے

دین کی طرف رغبت کم ہو رہی ہے

تعلیم کو رواج دینا تو ضروری امر تھا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو مسلمانوں پر واجب قرار دیا ہے۔ مثلاً آپ نے فرمایا ہے کہ اگر تمہیں چین میں بھی علم سیکھنے کے لئے جانا پڑے تو جاؤ اور جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے لئے تعلیم کو اس قدر ضروری قرار دیا ہے تو ہمیں چاہیئے تھا کہ ہم اس قدر ضروری چیز کو اس طرح ضبط میں لاتے کہ ہمارے بچے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ دین کے بھی خادم ہوتے۔ لیکن ہوتا یہ ہے کہ جب بچے ہوش سنبھالتے ہیں تو وہ فلمی گانے تو یاد کر لیتے ہیں لیکن اگر انہیں کہا جائے کہ تم قرآن کریم کی کوئی سورۃ سناؤ تو وہ انہیں یاد نہیں ہوگی۔ مگر اس کے باوجود لوگ اسلامی حکومت کا قیام چاہتے ہیں۔ گویا وہ زور تو اس بات پر لگاتے ہیں کہ کسی طرح شیطانی حکومت کا قیام ہو۔ لیکن منہ سے اسلامی حکومت کے قیام کے خواہشمند بنتے ہیں۔ دنیا میں جو کچھ کسی کے پاس ہوتا ہے وہی دوسرے کو دیتا ہے میرے پاس فلمی گانے تو ہیں نہیں۔ میں ایک مذہبی آدمی ہوں میرے پاس صرف قرآن اور حدیث ہے۔ اس لئے

میری نصیحت یہی ہے

کہ اپنی مصروفیات میں سے کچھ وقت نکال کر قرآن کریم اور احادیث کے مطالعہ میں بھی صرف کرو۔ اگر میری اس نصیحت پر عمل کرتے ہوئے آپ روزانہ کچھ وقت قرآن کریم اور احادیث کے مطالعہ میں لگائیں گے اور اس کے احکام پر عمل کریں گے تو آپ لوگوں کے گھروں میں خود بخود اسلامی حکومت قائم ہو جائیگی اور جب آپ لوگوں کے گھروں میں اسلامی حکومت کا قیام ہو جائیگا۔ تو ملک میں اسلامی حکومت کے قیام کے لئے آپ کو زیادہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ایک دفعہ میں کراچی گیا۔ تو وہاں ایک موقعہ پر مجھ سے کہا گیا کہ میں اسلامی حکومت کے قیام کے متعلق اپنا نظریہ بیان کروں اس وقت میں نے یہی کہا تھا کہ جب میں مسلمان ہوں تو میں اسلامی حکومت کیوں نہ مانگوں گا۔ اگر میں اسلامی حکومت نہ چاہتا تو ہجرت کر کے پاکستان میں کیوں آتا میرا پاکستان میں آنا ہی بتاتا ہے کہ میں اسلامی حکومت کے قیام کا خواہشمند تھا۔ لیکن کیا اسلامی حکومت میرے بنانے سے بنتی ہے۔ دنیا میں ہم کوئی عمارت بناتے ہیں۔ تو اس کے کمرے آسمان سے گھڑے گھڑائے نہیں آ جاتے بلکہ ہم اینٹیں لیتے ہیں۔

اور انہیں ایک خاص طریق سے نیچے اوپر رکھ دیتے ہیں جس سے ایک شکل بن جاتی ہے اور ہم کہتے ہیں یہ برآمدہ ہے پھر ہم اینٹوں کو ایک اور طریق سے نیچے اوپر رکھتے ہیں جس سے ایک اور شکل بن جاتی ہے اور ہم کہتے ہیں یہ کمرہ ہے۔ اسی طرح ہم کونے پر ایک کمرہ بناتے ہیں اور کہتے ہیں یہ بیٹھک ہے۔ ایک کمرہ بناتے ہیں اور اس میں کچھ طاقچے لگا دیتے ہیں اور کہتے ہیں۔ یہ غسلخانہ ہے۔ پھر اگر ہم عمارت پر کچی اینٹیں لگاتے ہیں۔ تو مکان کچا بنتا ہے اور اگر پکی اینٹیں لگاتے ہیں۔ تو مکان پکا بنتا ہے۔ حکومت بھی ایک عمارت ہے جس کی اینٹیں افراد ہیں۔

حکومت کی عمارت افراد کے ساتھ ہی بنتی ہے

کیا تم نے کبھی جنگلوں اور صحراؤں میں بھی کوئی حکومت دیکھی ہے۔ حکومت شہروں میں ہوتی ہے۔ اس لئے حکومت نام ہے مجموعہ افراد کا۔ جب افراد مل جل کر کام کرتے ہیں۔ تو ہم کہتے ہیں۔ یہاں حکومت قائم ہے۔ اور اگر تمام افراد مسلمان ہوں۔ تو ان سے بنی ہوئی حکومت غیر مسلم کیسے ہو سکتی ہے مسلمان افراد سے جو حکومت بنے گی چاہے کوئی اسے غیر مسلم بنانے کے لئے کتنا زور لگائے۔ کہ اس عمارت کو کچی عمارت ثابت کرے وہ پکی عمارت ہی کہلائے گی۔ اسی طرح کچی اینٹوں سے جو عمارت بنے گی چاہے کوئی کتنا زور لگائے۔ کہ اسے پکی عمارت ثابت کرے وہ کچی عمارت ہی کہلائے گی۔ اسی طرح اگر افراد مسلمان ہونگے تو ان سے جو حکومت بنے گی۔ چاہے اس کا نام کچھ رکھ لو وہ بہر حال اسلامی حکومت ہوگی جب حکومت کے بنانے والے لا الٰہ الا اللہ کہنے والے ہوں گے تو وہ حکومت غیر اسلامی کس طرح ہو سکتی ہے۔ پس

اسلامی حکومت کا قائم کرنا ہمارے اپنے اختیار میں ہے

اسلامی حکومت کسی اور کے بنانے سے نہیں بنتی۔ اگر ہم خود مسلمان بن جائیں گے تو حکومت بھی اسلامی بن جائے گی۔ ہندوستان میں دیکھ لو۔ وہ منہ سے یہ کہتے ہیں کہ ہم نے غیر دینی حکومت بنائی ہے۔ لیکن ہے وہ ہندو حکومت اور اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ وہاں ہندوؤں کی اکثریت ہے۔ اگر ان کے کہنے کے مطابق وہاں واقعی لادینی حکومت قائم ہے۔ تو کیا وجہ ہے کہ ہندوستان کے کسی حصہ میں جب بھی مارے جاتے ہیں مسلمان ہی مارے جاتے ہیں۔ کیا تم نے کبھی پڑھا ہے۔ کہ بہار اور بنگال میں فسادات ہوئے۔ اور اتنے ہندو اور سکھ مارے گئے۔ تم جب بھی پڑھو گے کہ ہندوستان میں فلاں جگہ فسادات کے نتیجہ میں کچھ لوگ مارے گئے۔ تو وہ لازماً مسلمان ہی ہوں گے۔ غرض چاہے وہ اسے لادینی حکومت ہی کہیں۔ لیکن چونکہ وہاں ہندوؤں کی کثرت ہے اس لئے ان کی وجہ سے جو حکومت بنی ہے وہ ہندو حکومت ہی ہے۔ اسی طرح اگر ہم بھی حقیقی مسلمان بن جائیں۔ تو چونکہ یہاں ہماری اکثریت ہے۔ اس لئے چاہے کوئی کتنا زور لگائے۔ یہاں اسلامی حکومت ہی بنے گی۔ پس

اگر سب افراد صحیح معنوں میں مسلمان ہوں

تو ان سے بنی ہوئی حکومت بہر حال اسلامی ہوگی۔ چاہے اس کا کوئی نام رکھ لیا جائے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ اسلامی کہلانے سے ہندو چڑتے ہیں۔ حالانکہ چاہے وہ اپنی حکومت کو لادینی کہتے ہیں۔ لیکن ہے وہ بھی دینی۔ اگر وہ لادینی حکومت ہوتی تو جب کہ میں نے بتایا ہے ہر دفعہ فسادات میں مسلمان ہی کیوں مارے جاتے کبھی نہ کبھی یہ خبر بھی آتی کہ فلاں جگہ اتنے ہندو مارے گئے ہیں۔ لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا۔ لیکن وہ کہتے یہی ہیں۔ کہ ہماری حکومت لادینی ہے۔ لیکن چونکہ وہاں ہندوؤں کی اکثریت پائی جاتی ہے۔ اس لئے اس اکثریت کی وجہ سے ملک میں جو حکومت قائم ہوئی ہے وہ ہندو حکومت ہی ہے۔ اس لئے جو ابتلاء بھی آتا ہے وہ مسلمان پر ہی آتا ہے۔ بہر حال اسلامی حکومت کے قیام کا اصل طریق یہ ہے کہ پاکستانی مسلمان دل سے مسلمان ہو جائیں اس کے نتیجہ میں جو حکومت قائم ہوگی اسے آپ کوئی نام دیدیں۔ وہ یقیناً اسلامی حکومت ہوگی۔ کیونکہ اس کے بنانے والے مسلمان ہوں گے۔ اور مسلمان جس حکومت کو بنائینگے وہ کسی صورت میں بھی غیر اسلامی نہیں ہو سکتی

اس موقعہ پر

مجھے ایک لطیفہ یاد آگیا

کہتے ہیں کوئی معزز سکھ تھا اس نے ایک دن سفید پگڑی پہن لی اسے دیکھ کر بچے تالیاں پیٹنے لگ گئے۔ ایک شخص اس کے پاس آیا اور اس نے کہا سردار جی آپ تو پکے سکھ ہیں اور آپ پر ساری قوم کو ناز ہے۔ آپ نے یہ کیا کیا کہ سفید پگڑی پہن لی وہ گھبرا کر کہنے لگا سفید اور کالی پگڑی میں کیا رکھا ہے اصل میں تو دل کالا ہونا چاہیئے۔ اسی طرح میں کہتا ہوں کہ ناموں سے کیا بنتا ہے اصل میں تو دل مسلمان ہونا چاہیئے اگر دل مسلمان نہیں تو ظاہر میں تم بے شک۔ اسلام اسلام کہو۔ اس سے کچھ نہیں بنتا۔ آخر مسلمانوں کے لئے حکومت کوئی نئی چیز نہیں۔ انہوں نے اس سے پہلے بھی حکومت کی ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکرؓ نے حکومت کی لیکن کیا کسی کی مجال تھی کہ آپ کی حکومت کو غیر اسلامی کہہ سکتا پھر حضرت عمرؓ نے حکومت کی اس وقت بھی کسی کی کیا مجال تھی کہ آپ کی حکومت کو غیر اسلامی کہہ سکتا۔ جب خلیفہ مسلمان ہوا اور مدینہ کے لوگ مسلمان ہو گئے تو حکومت خود بخود اسلامی ہو گئی۔ پس تم

اپنے آپ کو سچا اور مخلص مسلمان بناؤ

اور یاد رکھو کہ اسلامی حکومت بنانا تمہارے اپنے اختیار میں ہے۔ تمہیں کون کہہ سکتا ہے کہ نمازیں نہ پڑھو یا تمہیں کون مجبور کر سکتا ہے کہ تم ضرور فلم دیکھنے جاؤ لیکن اگر تم نمازیں نہیں پڑھتے۔ اسلام کی تعلیم پر عمل نہیں کرتے اور سینما جاتے ہو تو اسکے معنے یہ ہیں کہ وہی گانے اور وہی مردوں اور عورتوں کا اختلاط حالانکہ تم منہ سے یہ کہتے ہو کہ ہم اسلامی حکومت چاہتے ہیں۔ ہاں اگر تم مساجد میں جاؤ۔ نمازیں پڑھو۔ اسلام کی تعلیم پر عمل کرو تو پھر جو حکومت بھی بنے گی اسلامی ہوگی۔

پس میں آج صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ لوگ سچے مسلمان بن جائیں تو اسلامی حکومت خود بخود قائم ہو جائے گی۔ کسی کی طاقت نہیں کہ وہ آپ کی بنائی ہوئی حکومت کو غیر اسلامی کہہ سکے۔ احادیث میں آتا ہے کہ

ایمان کی ادنیٰ علامت یہ ہے

کہ انسان بڑے سے بڑے خطرہ کے وقت بھی ایمان کو ہاتھ سے نہ جانے دے۔ اب تو کسی کو لاٹھی بھی لگ جائے تو وہ اپنے عقائد سے انکار کر دیتا ہے لیکن پہلے زمانہ میں خدا تعالیٰ کے ماننے والوں کو آروں سے چیرا جاتا تھا اور قسم قسم کی تکالیف دی جاتی تھیں تا کہ وہ خدا تعالیٰ کی توحید سے انکار کر دیں لیکن وہ اپنے عقیدہ پر قائم رہتے تھے۔ اگر تمہارے سروں پر بھی آرے چلائے جائیں اور تمہیں تپتی ہوئی آگ میں ڈال دیا جائے اور دوسری آفات تم پر وارد کی جائیں اور تم پھر بھی لا الٰہ الا اللہ کا نعرہ بلند کرو تو دنیا کی کونسی طاقت ہے جو تمہاری بنائی ہوئی حکومت کو غیر اسلامی حکومت کہہ سکے اگر کوئی شخص ہمیں آروں سے چیر دے یا ہتھوڑوں سے ہماری ہڈیاں توڑ دے لیکن پھر بھی ہمارے منہ سے لا الٰہ الا اللہ ہی نکلے تو پھر اسلام ہی اسلام ہوگا اور ہر شخص اس کا اقرار کرنے پر مجبور ہوگا۔ پس تمہیں اسلام کی اشاعت کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ نہ صرف تم خود مسلمان بنو اور اپنے دل میں اسلام کی تعلیم کو راسخ کرو بلکہ

اپنے گھروں میں بھی اسلامی تعلیم کو رواج دو

خود بھی نمازیں پڑھو اور اپنے بیوی بچوں۔ بہنوں اور بھائیوں کو بھی نمازیں پڑھاؤ تو شیطان خود بخود بھاگ جائے گا۔ اور غیر اسلام شیطان ہی تو ہے پھر تمہارے مسلمان بننے کے بعد شیطان بھاگے گا کیوں نہیں۔ ہمارے ہاں پنجابی میں ایک مثل مشہور ہے کہ

قریشیاں جتھے بانگ دتی۔ اوتھے ڈنگر کسے نہیں بنھیا

یعنی جہاں قریشیوں نے اذان دیدی وہاں کوئی جانور نہیں رہ سکتا۔ گویا مسلمان اب اسلام سے اتنے بیگانہ ہو گئے ہیں کہ اذان کو بھی وہ مصیبت سمجھنے لگ گئے ہیں حالانکہ اگر یہ درست بھی ہو کہ اذان دینے کی وجہ سے جانور بھاگ جاتا ہے تو بے شک بھاگ جائے اس کی وجہ سے خدا تعالیٰ نازل جائے گا اور خدا تعالیٰ سے بہتر اور کیا چیز ہو سکتی ہے لیکن درحقیقت یہ بات ہی غلط ہے۔ صحابہؓ بھی اذانیں دیتے تھے مگر انہوں نے یہ کبھی شکایت نہیں کی کہ اذان کی آواز سن کر ان کے جانور بھاگ جاتے ہیں بلکہ ہم دیکھتے ہیں کہ اسلام کی برکت سے انہیں ہزاروں جانور ملے اور وہ دین کیساتھ دنیا کے بھی بادشاہ ہو گئے حضرت ابو ہریرہؓ کو ہی دیکھ لو

وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے آخری زمانہ میں اسلام لائے تھے

اسلام لانے کے بعد انھوں نے خیال کیا کہ مجھ سے پہلے مسلمانوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت سے بہت زیادہ فائدہ اٹھالیا ہے میں اب مسلمان ہوا ہوں اس لئے لازماً مجھے آپ کے بہت کم ارشادات سننے کا موقع ملے گا اس کمی کو پورا کرنے کے لئے میں ہر وقت مسجد ہی میں بیٹھا کروں گا تا آپ کی کوئی بات ایسی نہ رہے جو میں نہ سنوں آپ ایک غریب گھرانہ کے تھے اس لئے مسجد میں بیٹھے رہنے کی وجہ سے اکثر انھیں فاقے بھی برداشت کرنے پڑتے تھے اور ان فاقوں کی وجہ سے بعض اوقات انھیں بے ہوشی کے دورے پڑ جاتے تھے لوگ خیال کرتے تھے کہ یہ مرگی کے دورے ہیں اور عربوں کے اس خیال کے مطابق کہ مرگی کے مریض کے سر پر جوتیاں ماری جائیں تو دورہ ہٹ جاتا ہے لوگ حضرت ابوہریرہ کے سر پر جوتیاں مارا کرتے تھے لیکن جب

خدا تعالیٰ نے اسلام کو فتوحات دیں

اور ایک جنگ میں ایران کو فتح کیا گیا اور کسریٰ کے خزانے مسلمانوں کے قبضہ میں آگئے تو حضرت عمرؓ نے کسریٰ کا وہ رومال جو وہ تخت پر بیٹھنے کی حالت میں استعمال کرتا تھا حضرت ابوہریرہ کو دیدیا۔ ایک دن حضرت ابوہریرہ کو نزلہ کی شکایت ہوئی اور انھیں چھینک آئی تو انھوں نے اس رومال سے ناک صاف کرلیا بعد میں آپ نے خیال کیا کہ یہ تو کسریٰ کا خاص رومال تھا جو وہ تخت پر استعمال کیا کرتا تھا اس پر آپ نے کہا بخ بخ ابوہریرہ۔ کہ واہ واہ ابوہریرہ۔ کبھی تو وہ وقت تھا کہ بھوک کی وجہ سے تمہیں بے ہوشی کے دورے پڑا کرتے تھے اور لوگ اسے مرگی کا دورہ سمجھتے ہوئے تمہارے سر پر جوتیاں مارا کرتے تھے لیکن آج تو کسریٰ کے رومال سے ناک صاف کر رہا ہے پھر آپ نے لوگوں کو یہ واقعہ سنایا اور بتایا کہ میں اس قدر غریب تھا لیکن

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل

مجھے یہ شان ملی کہ اب میں کسریٰ کے رومال سے ناک صاف کر رہا ہوں۔ خدا تعالیٰ نے مجھے دین بھی دیا اور دنیا بھی دی پس اگر تم بھی پکے مسلمان بن جاؤ تو تمہیں نہ صرف دین ملے گا بلکہ دنیا بھی ملے گی تم سے پہلے بھی جن لوگوں نے دین کی باتوں پر عمل کیا۔ خدا تعالیٰ نے انہیں دنیوی نعماء سے بھی بہرہ ور کیا حضرت موسےٰ علیہ السلام اور آپ کے ساتھیوں نے دین پر عمل کیا تو انھیں دنیا کی نعماء بھی ملیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے دین کو دنیا پر مقدم کیا تو انھیں خدا تعالیٰ نے دنیا سے بھی وافر حصہ دیا، پھر وہ آپ لوگوں کو دنیا کی نعمتوں سے کیوں محروم کرے گا۔ جو انھیں ملا ہے وہ تمہیں بھی ملے گا اگر تم اسلام کی تعلیم پر عمل کروگے اور اپنے اندر اسلام پیدا کرلوگے۔ لغویات سے پرہیز کروگے تو خدا تعالیٰ کے فضل سے

نور کے چشمے

تمہارے گھروں میں چلنے لگ جائیں گے پس میری یہی نصیحت ہے اگر تم میری اس نصیحت پر عمل کروگے تو تم اس سے ضرور فائدہ اٹھاؤگے۔

دعائے مغفرت

مورخہ ۹/۹/۶۲ کو بروز اتوار بوقت ساڑھے سات بجے میرے نانا ایس ایم اسمٰعیل صاحب آف سیلون حال ربوہ بعمر ستر سال فوت ہوگئے ہیں۔

انا للّٰہ و انا الیہ راجعون

مرحوم موصوف کو ربوہ میں رہنے کا بہت شوق تھا۔ وہ ماہ تک معدے اور پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہونے کے بعد وفات پاگئے۔ صحابہ کرام درویشان قادیان اور دیگر احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ میرے نانا مرحوم موصوف کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے آمین (خاکسار محمد اسمٰعیل اختر۔ اختر سٹوڈیو گول بازار ربوہ)

محترمہ اہلیہ صاحبہ بابو اللہ بخش صاحب آف راولپنڈی کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ مریم بی بی صاحبہ اہلیہ بابو اللہ بخش صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر راولپنڈی مورخہ ۴ ستمبر کی شب کو طویل عرصہ تک بعارضہ کینسر بیمار رہنے کے بعد بعمر قریباً ۶۲ سال وفات پاگئیں۔ انا للّٰہ و انا الیہ راجعون۔

راولپنڈی میں کثیر احباب نے آپ کی نماز جنازہ میں شرکت کی جس کے بعد بذریعہ ٹرک آپ کا تابوت ربوہ لایا گیا مورخہ ۶ ستمبر کی صبح کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے باوجود علالت طبع کے خود نماز جنازہ پڑھائی اور تابوت کو کندھا دیا بعد ازاں آپ کا تابوت مقبرہ بہشتی ربوہ میں سپرد خاک کر دیا گیا قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے دعا کرائی۔

مرحومہ بہت نیک عبادت گذار غریبوں کی ہمدرد اور سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی خاتون تھیں۔ ہم محترم بابو اللہ بخش صاحب ان کے صاحبزادگان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

ایک المناک حادثہ

قاضی عبد القیوم صاحب ابن قاضی محمد شفیع صاحب بلال سٹریٹ اچھرہ لاہور مورخہ ۲/۹/۶۲ بروز منگل موٹر سائیکل کے حادثہ میں اچانک وفات پاگئے۔ انا للّٰہ و انا الیہ راجعون

مرحوم بہت ہنس مکھ نوجوان تھے ابھی بیس سال کی عمر تھی ان کی والدہ عرصہ دو سال سے بیمار تھیں بیماری کے ایام میں انھوں نے والدہ کی دن رات خدمت کی اور انھیں ہر سہولت بہم پہنچائی اپنی والدہ کے اکلوتے بیٹے تھے منگل کی شب کو ۱/۲ ۹ بجے گھر سے موٹر سائیکل پر گئے اچھرہ کی سڑک پر بیل گاڑی کی وجہ سے راستہ رکا ہوا تھا اور موٹر سائیکل تیز تھی مرحوم کے کنٹرول سے باہر ہوگئی اور خود موٹر سائیکل کی لپیٹ میں آکر شدید زخمی ہوگئے انھیں گنگا رام ہسپتال پہنچایا مگر وہ جانبر نہ ہو سکے۔ انا للّٰہ و انا الیہ راجعون۔ بروز بدھ تجہیز و تکفین عمل میں آئی نونہال مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کی فیملی کا فرد تھا نماز جنازہ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب نے پڑھائی اور مرحوم کو اچھرہ لاہور کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

مرحوم کی والدہ چونکہ بیماری کے باعث پہلے ہی کافی کمزور تھیں اور مرحوم ان کا اکلوتا بیٹا تھا اس لئے انھوں نے شدت کے ساتھ اس صدمہ کو محسوس کیا ہے احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت میں مقام بلند عطا فرمائے اور ان کی مغفرت کرے اور والدین کو صبر کی توفیق عطا فرمائے ان کی والدہ کی صحت کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے کیونکہ وہ اپنے اکلوتے بیٹے کی جدائی میں بہت ... (والسلام قاضی عزیز احمد انچارج لارڈ سکول ربوہ)

احمدی بچوں کا رسالہ

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

رسالہ تشحیذ الاذہان تاریخی اہمیت کا حامل وہ رسالہ ہے جس کا نام حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود رکھا تھا اور جسے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود نے ابتداً ۱۹۰۶ء میں اپنی ادارت میں جاری فرمایا تھا۔

اس وقت یہ رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی زیر نگرانی ہر ماہ کی پندرہ تاریخ کو باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے اور جن ہاتھوں میں اس کی نگرانی و ادارت کا انتظام ہے وہ اسے معیاری و دلکش بنانے کے لئے پورے طور پر کوشاں ہیں۔

اس رسالہ میں بچوں کے مناسب حال سب قسم کے مفید مضامین چھپتے ہیں ضروری تصاویر سے بھی مزین ہوتا ہے اسے مزید ترقی دینے کے متعلق ہمدرد قارئین کی ٹھوس تجاویز کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔ دینی و دنیوی معلومات حاصل کرنے کے لئے ایسے مفید رسالہ کا بچوں والے ہر گھرانہ میں موجود ہونا ازبس ضروری ہے پس آج ہی مینیجر تشحیذ الاذہان ربوہ کے نام خط لکھ کر رسالہ جاری کروالیں۔ سالانہ قیمت صرف پانچ روپے ہے۔

(خاکسار مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ایفاء عہد کی آخری تاریخ ۳۱ اکتوبر ہے وعدہ کنندگان تحریک جدید سال ۲۸/۱۸ نوٹ فرمالیں

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مسجد احمدیہ سوئٹزرلینڈ کیلئے قسطوار چندہ کی وضاحت

چندہ مسجد احمدیہ سوئٹزرلینڈ کے بارے الفضل کے اعلانات اور دفتر ہذا کی چٹھیوں میں احباب جماعت کو جو تحریکیں کی جا رہی ہیں ان میں مذکور ہوتا ہے کہ بعض حصہ کی اتنی رقم یکمشت یا قسط وار ادائیگی کے ذریعہ بھی حصہ لیا جا سکتا ہے اس ضمن میں متعدد دوستوں کی طرف سے استفسار موصول ہوا ہے کہ قسط وار ادائیگی کی مہلت کتنی ہوگی اور کم از کم قسط کس قدر روپیہ کی ہونی چاہیئے وغیرہ وغیرہ۔

سو عرض ہے کہ مسجد سوئٹزرلینڈ کے چندہ میں اس وقت تک حصہ لیا جا سکے گا جب تک کہ کسی اور نئی مسجد کا اعلان ہو جائے اب رہا یہ سوال کہ کس نئی مسجد کا اعلان کب ہوگا؟ یہ ہمارے اختیار کی بات نہیں ہے ہمارے اولوالعزم امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تو چاہتے ہیں کہ کوئی سال ایسا نہ گذرے جس میں کوئی نہ کوئی مسجد غیر ممالک میں تعمیر نہ کرائی جائے لیکن ہم اپنی کمزوریوں کے باعث اپنے اولوالعزم اور تیز رفتار امام کے ساتھ ساتھ نہیں چل سکے ہیں عموماً ایک مسجد کے لئے کم از کم دو سال تک ادائیگی جاری رہتی ہے سو اس سے اندازہ سے اور اپنی استطاعت کے مطابق احباب جماعت قسط کی مقدار خود مقرر فرما سکتے ہیں اصل نیکی استقلال اور اخلاص میں مضمر ہے اگر دونوں امور مدنظر رکھتے ہوئے انسان ایک راہ عمل پر گامزن ہو جائے تو اس کے شیریں پھل اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہرحال اس کے دامن میں بھر دیئے جاتے ہیں۔

ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سلسلہ سے غیر معمولی محبت کا اظہار

مکرم جناب محمد خلیل الرحمن صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گھوگھیاٹ میانی ضلع سرگودھا اپنے مکتوب گرامی مورخہ ۶۲/۹/۲۷ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"ملک محمد فضل صاحب اسٹیشن ماسٹر کی لڑکی دماغی عارضہ میں مبتلا ہے اور لاہور ہسپتال میں داخل ہے انہوں نے اس کے علاج کے لئے مبلغ ۳۰۰/- روپیہ رکھا تھا مگر انہوں نے یہ روپیہ تعمیر مسجد سوئٹزرلینڈ میں دے دیا ہے جس کو میں نے بذریعہ بیمہ رجسٹری داخل خزانہ کرنے کو روانہ کر دیا ہے"۔

یہ رقم مل گئی ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

مکرم ملک صاحب نے توکل علی اللہ کا جو نمونہ پیش کیا ہے وہ کسی تبصرہ کا محتاج نہیں فانہ فضل اللہ۔ ان کی غیر معمولی محبت اور اس کی خاطر قربانی کے پیش نظر ہمارا فرض ہے کہ مکرم ملک صاحب موصوف کی جملہ پریشانیوں کے ازالہ اور ان کی بچی کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے شافی مطلق کے حضور درد دل سے دعا کریں۔ سو قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے فرزند شیخ ہدایت اللہ لنڈا بازار لاہور کو اللہ تعالیٰ نے ۶۲/۹/۲۴ کو فرزند عطا فرمایا ہے دوست دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مولود مسعود کو لمبی عمر عطا فرمائے خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(شیخ رحمت اللہ انسپکٹر تحریک جدید ربوہ)

۲۔ آج کل ہم چند پریشانیوں میں مبتلا ہیں دوستوں اور بزرگوں سے درخواست دعا ہے (خاکسار قمر احمد لودھراں ضلع ملتان)

۳۔ خاکسار کافی عرصہ سے مالی مشکلات کی وجہ سے پریشان ہے اب ایک حادثہ میں ٹانگ شدید زخمی ہو گئی ہے جس کی وجہ سے سخت تکلیف ہے احباب کرام و درویشان قادیان کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(ملک مختار احمد کلانوری بمقام واسکے چیمہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

۴۔ میرے والد چوہدری عبدالحیٔ خان صاحب ساکن چک نمبر ۲ ٹی ڈی اے ضلع سرگودھا نے آنکھ کا اپریشن کرایا ہے احباب والد صاحب کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں۔ (عبدالمجید خان سرگودھا)

۵۔ میرے والد صاحب کی آنکھوں کا اپریشن گوجرہ میں ہوا ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے (خاکسار محمد نصر اللہ دھیر و کے)

۶۔ میری بیوی عرصہ دراز سے بیمار چلی آ رہی ہے احباب سے درخواست دعا ہے (محمد شفیع عشی اور سیر [illegible])

شکریہ احباب

میری والدہ مرحومہ کے انتقال پر دوستوں کی طرف سے اظہار ہمدردی کے بکثرت خطوط آ رہے ہیں میں اخبار کے ذریعہ تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ شیخ ضیاء الحق حنیف انچارج گمسٹ خیر پور

قرآن شریف کا ایک تاکیدی حکم

تقریباً ہر اس آیت کے ساتھ جہاں ادائیگی نماز کا حکم ہے ہر مومن صاحب نصاب کو ادائیگی زکوٰۃ کا بھی حکم ہے لہٰذا ہر صاحب نصاب احمدی بھائی اور بہن سے توقع کی جاتی ہے کہ جس طرح وہ بغیر کسی یاددہانی کے فریضہ نماز کی پابندی کرتے ہیں ادائیگی زکوٰۃ کی بھی پابندی کریں اگرچہ جماعت احمدیہ کے اکثر صاحب نصاب احباب از خود ہی اسلام کے اس حکم پر عمل پیرا ہیں تاہم دفتر ہذا بھی اپنا فرض منصبی سمجھتے ہوئے گاہ بگاہ احباب کو یاددہانی کراتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ ایسے مومنوں کے اموال اور اخلاص میں برکت دیتا ہے جو اس کی رضا کے لئے خرچ کئے جاتے ہیں!

(ناظر بیت المال ربوہ)

معدہ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے مفید دوا

تریاقِ معدہ

پیٹ درد۔ بدہضمی، اپھارہ، بھوک نہ لگنا، کھٹے ڈکار، ہیضہ، اسہال، متلی اور قے ریاح خارج نہ ہونا، بار بار اجابت کی حاجت اور قبض کے لئے مفید زود اثر اور کامیاب دوا ہے۔ کھانا ہضم کرتا، بھوک بڑھاتا اور جسم میں طاقت اور توانائی پیدا کرکے طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔ ایک شیشی ہمیشہ اپنے پاس رکھئے قیمت فی شیشی ۲ روپیہ چھوٹی شیشی ایک روپیہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ ضلع جھنگ۔

نور آملہ

سر اور بالوں کے لئے مقوی سفوف جس سے سر دھونے سے بال گرنے بند ہو جاتے ہیں بال لمبے اور نرم ہوتے ہیں سکری بالکل دور ہو جاتی ہے قیمت ڈیڑھ روپیہ

نور کاجل

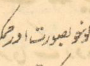

آنکھوں کو خوبصورت اور چمکدار بناتا ہے آنکھوں کی متعدد بیماریوں کا بہترین علاج ہے بچوں، عورتوں اور مردوں کی آنکھوں کے لئے مفید ترین سرمہ ہے قیمت سوا روپیہ۔ دس آنہ

نور ابٹنہ

حسن کا نکھار اور دلہن کا سنگھار چہرہ کے کیل چھائیوں بدنما داغوں، مہاسوں اور مہین بالوں کو دور کرنے کیلئے مفید ہے قیمت ڈیڑھ روپیہ۔

اکسیر معدہ

پیٹ درد اور بدہضمی دور کرتا ہے، بھوک لگاتا اور ہضم کی اصلاح کرتا ہے فی شیشی دس آنہ،

شفا پائیوریا

مسوڑھوں درد۔ ورم اور پیپ کو دور کرتا۔ دانتوں کو مضبوط اور صاف کرتا ہے فی شیشی بارہ آنہ،

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

مفید اور مجرب نسخے

۱۔ کیوریٹو: زکام، کھانسی، بخار۔ انفلوئنزا، نمونیہ، سردرد، کان درد۔ دانت درد اور سردی سے پیدا ہونے والی تمام شدید امراض کے لئے ۲/۵۰
۲۔ بے بی ٹانک:۔ بچوں کی بدہضمی قے اسہال، دانت نکالتے کی تکلیف کمزوری اور سوکھا پن کے لئے ۳/-
۳۔ برین ٹانک: دماغی تھکان، حافظہ کی کمزوری کیلئے خصوصاً طلباء اور لکھنے پڑھنے والوں کے لئے ۳/-
۴۔ جنرل ٹانک:۔ دماغی اور اعصابی کمزوری و رنج و غم اور تفکرات کے بداثرات کے لئے ۴/-
۵۔ سپیشل ٹانک جسمانی رطوبتوں بداعتدالیوں یا کسی بیماری سے پیدا ہونیوالی کمی خون کمزوری اور خاص کمزوری کے لئے ۵/-
۶۔ لیکورین:۔ لیکوریا (سیلان الرحم) کا مجرب علاج ۴/-
۷۔ مینسلین ۱:۔ عورتوں کے خاص ایام کی درد۔ رکاوٹ اور بندش وغیرہ کا علاج ۲/۵۰
۸۔ مینسلین ۲:۔ اگر خون بکثرت آئے جلد جلد آئے یا دیر تک جاری رہے تو مینسلین ۲ استعمال کی جائے ۲/۵۰

ایجنٹوں اور سٹاکسٹوں کے لئے معقول کمیشن
* ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
* کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور نزد سنتی سٹاپ ۱۰۲

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۱۹/- روپے

بنگال اور مشرقی پاکستان کے سرحدی تنازعہ کیلئے وزارتی کانفرنس بلائی جائے

سول اور فوجی حکام کے مذاکرات ناکام ہو چکے ہیں ۔ بھارتی حکومت کی نئی تجویز

نئی دہلی ۹ اکتوبر۔ مشرقی پاکستان کی سرحد پر حالیہ واقعات اور تری پورہ، آسام اور مغربی بنگال سے ملحقہ مشرقی پاکستان کی سرحد کے بارے میں دونوں ملکوں کے اختلافات پر غور و خوض کے لئے بھارت نے دونوں ملکوں کے وزراء کی کانفرنس بلانے کی تجویز پیش کی ہے۔ کلکتہ کے انگریزی روزنامہ سٹیٹسمین کی اطلاع کے مطابق حکومت پاکستان کو براہ راست اور پاکستانی کمشنر کے ذریعہ اس کی اطلاع دے دی گئی ہے

یہ امر قابل ذکر ہے کہ بھارتی وزارت دفاع ۵ اکتوبر کو انتظامیہ کی تنظیم نو کے تحت آسام، تری پورہ اور مغربی بنگال کی سرحدوں کی حفاظت کے لئے لفٹیننٹ جنرل کول کو کور کمانڈر مقرر کیا ہے۔ جو شمال مشرقی سرحدی علاقوں کی کور کے کمانڈر بھی ہوں گے۔

سٹیٹسمین نے لکھا ہے "وزارتی سطح کی کانفرنس بلانے کی تجویز اس لئے پیش کی گئی ہے کہ دونوں ملکوں کے سول اور فوجی حکام حتی کہ چیف سکرٹریوں کے مذاکرات ناکام ہو چکے ہیں اسی طرح جمعرات کو ضلع چاٹگام اور بھارت کے ضلع تری پورہ کے ڈپٹی کمشنروں کے درمیان بات چیت بھی نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوئی اخبار کے مطابق وزارتی سطح کی کانفرنس کی تجویز اس لئے دیر سے پیش کی گئی ہے کہ حکومت پاکستان نے صرف سرحدی تنازعہ کے بارے میں اعلیٰ سطح کی کانفرنس بلانے سے انکار کر دیا تھا پاکستان کا موقف یہ تھا کہ اس کانفرنس میں مسئلہ کشمیر پر بھی بحث کی جائے گی ورنہ کانفرنس بالکل نہ بلائی جائے سٹیٹسمین نے الزام لگایا ہے کہ پہلے دونوں ملکوں کے حکام کے جو اجلاس ہوتے رہے ہیں ان میں پاکستانی حکام نے جھگڑے نپٹانے یا سرحدی واقعات کو روکنے کا ارادہ ظاہر نہیں کیا۔ اسی وجہ سے بھارتی حکام اعلیٰ سطح کی کانفرنس بلانے سے اجتناب کرتے رہے۔ اب پاکستان کو دعوت بھیجدی گئی ہے اور جواب وصول ہونے پر ہی صحیح صورت سامنے آسکے گی

درخواست دعا میری والدہ محترمہ سکینہ بیگم کا سول ہسپتال گوجرہ میں آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا اپریشن کامیاب کرے۔ (محبوب احمد نسیم محلہ دارالیمن ربوہ)

ٹائم ٹیبل اڈہ ربوہ

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ربوہ

نمبر شمار	ربوہ تا لاہور	ربوہ تا خوشاب	ربوہ تا گوجرانوالہ	گوجرانوالہ تا ربوہ
۱	۵ — ۰	۷ — ۴۵	۶ — ۱۵	۹ — ۰۰ بھیرہ کیلئے
۲	۷ — ۳۰	۱۱ — ۳۰ ادرباخیل	۱۱ — ۰۰	۲ — ۰۰ جوہرآباد
۳	۱۰ — ۳۰	۲ — ۴۵	۴ — ۰۰	۷ — ۰۰ بھیرہ کیلئے
۴	۱۲ — ۱۵	۵ — ۴۵	بکنگ کے لئے پندرہ منٹ پہلے تشریف لاویں۔ (اڈہ انچارج)	
۵	۳ — ۱۵	۷ — ۴۵		
۶	۶ — ۱۵	۱۰ — ۳۰		

اڈہ انچارج طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ربوہ

قومی صنعت کو فروغ دیجئے

GERMNOX

جراثیم کش بدبو کو دور کرنے والا بہترین فینائل بازار کی ایک گیلن عام فینائل سے "جرم ناکس" کی ایک پونڈ کی بوتل زیادہ طاقت رکھتی ہے۔ برسات میں بیماریوں سے بچنے کے لئے یہ بہترین فینائل گھر کی صفائی کے لئے باقاعدہ استعمال کیجئے اپنے شہر کے دکاندار سے چھ اونس اور ۱ پونڈ کی بوتل میں حاصل کیجئے

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ

فون نمبر ۲۲۵ تار کا پتہ میشر پراپرٹی سیالکوٹ شہر

یونٹ ۔ کلیم

اور

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

میشر پراپرٹی ڈیلر

سیالکوٹ شہر کو یاد رکھیں

دانتوں کا ہسپتال

یہاں پر بغیر درد کے دانت نکالے جاتے ہیں اور سونے چاندی کی کھوڑیں بھری جاتی ہیں عمدہ جدید طریقہ سے مصنوعی دانت تیار کئے جاتے ہیں اور دانتوں کی صفائی کی جاتی ہے۔ بینظیر منجن جو کہ دانتوں کا محافظ ہے ہر وقت مل سکتا ہے۔

شیخ سعادت محمود طارق ڈینٹسٹ غلہ منڈی ربوہ

نادر تریاق دمہ

دمہ کیلئے بہترین دوا

مایوس کن حضرات نادر دواخانہ ربوہ سے رجوع فرماویں۔ قیمت مکمل کورس دو ماہ بارہ روپے آٹھ آنے

نادر دواخانہ محلہ دارالصدر جنوبی دارالصدر جنوبی ربوہ

B.B.L No. 16/59 گورنمنٹ سے منظور شدہ

ٹیلیفون نمبر ۵۲۵۳

قائم شدہ ۱۹۲۰ء

برصغیر ہند و پاکستان کے سب سے پرانے موٹر باڈی بلڈرز

میسرز محمد اسمٰعیل اینڈ سنز موٹر باڈی بلڈرز

۱۱۶ ڈلہوڈی روڈ راولپنڈی

جیتنے والے نمبر

اس کتابچہ میں دیکھئے

یکم اکتوبر ۱۹۶۲ء تک

قومی انعامی بونڈ

کی قرعہ اندازیوں کے مکمل نتائج ہر بنک سے مل سکتے ہیں

قیمت ۳۰ پیسے

برطانیہ نے مشترکہ یورپی منڈی کی وزارتی کونسل کو نئی تجاویز پیش کر دیں

پاکستان، بھارت اور لنکا کی تشویش سیاسی نہیں ہے" برطانوی مندوب کا اعلان

پیرس ۹ ر اکتوبر۔ برطانیہ نے کل مشترکہ یورپی منڈی کے چھ ملکوں کو یہ تجویز پیش کی کہ منڈی میں برطانیہ کی مجوزہ شرکت کے بعد پاکستان، بھارت اور لنکا سے مشترکہ محصول لینا بند کر دیا جائے اور ان ملکوں سے نئے معاہدے کئے جائیں۔ برطانیہ نے کہا ہے کہ پاکستان، بھارت اور لنکا کی تشویش سیاسی نہیں بلکہ مالی ہے۔

مشترکہ یورپی منڈی سے مذاکرات کرنے والے برطانوی نمائندے لارڈ ایڈورڈ ہیتھ نے کل مشترکہ منڈی کے چھ ملکوں کی وزارتی کونسل میں نئی تجاویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ مشترکہ یورپی منڈی کے ممالک کے ساتھ پاکستان، بھارت اور لنکا کے مذاکرات کے لئے کوئی تاریخ بھی مقرر کر دینی چاہیئے۔ لارڈ ہیتھ نے کونسل کو مزید بتایا کہ برطانیہ کی مشترکہ یورپی منڈی میں مجوزہ شرکت کے سلسلہ میں پاکستان، بھارت اور لنکا کو جو تشویش ہے وہ سیاسی نہیں ہے بلکہ مالی ہے ان ملکوں کو اپنی برآمدی تجارت پر خراب اثرات پڑنے کا اندیشہ ہے۔ برطانوی مندوب نے تجویز پیش کی کہ مشترکہ یورپی منڈی کے ممالک یہ اعلان کر دیں کہ برطانیہ کی شرکت کے فوراً بعد پاکستان، بھارت اور لنکا سے تجارتی معاہدہ کے لئے بات چیت کی جائے گی۔

لارڈ ہیتھ نے وزارتی کونسل کو بتایا کہ اگر برطانیہ مشترکہ یورپی منڈی میں شریک ہوا تو منڈی کے چھ ملکوں کو پاکستان، بھارت اور سیلون سے برآمد ہونے والے سامان کا محصول عارضی طور پر معاف کرنا پڑے گا۔ آپ نے کہا۔ "ان ممالک کو مشترکہ منڈی کا منشور اس وقت تک کے لئے ملتوی کرنا پڑے گا۔ جب تک چھ یورپی ملکوں اور دولت مشترکہ کے ایشیائی ملکوں کے مابین تجارتی سمجھوتہ طے نہیں ہوتا۔ لارڈ ہیتھ نے وزارتی کونسل کو دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی حالیہ کانفرنس کے مذاکرات سے بھی آگاہ کیا۔

لارڈ ہیتھ کی ان تجاویز کے بعد مشترکہ منڈی کے چھ ملکوں کے وزراء کا ایک الگ اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ان تجاویز پر غور کیا گیا۔

وزیر اور پارلیمانی سیکرٹری کوئی عہدہ قبول نہیں کریں گے

مردان۔ ۹ ر اکتوبر۔ مرکزی وزیر داخلہ خان حبیب اللہ خان نے کہا ہے کہ کوئی وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری مسلم لیگ میں کوئی عہدہ قبول نہیں کریگا خان حبیب اللہ خان یہاں پندرہ سو سیاسی کارکنوں کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے آپ نے بتایا کہ مسلم لیگ کی تنظیم کے لئے ہزارہ میں ضلعی ایڈہاک کمیٹی قائم کر دیگئی ہے۔ عنقریب دوسرے اضلاع میں بھی اس قسم کی کمیٹیاں قائم کر دیجائینگی آپ نے بتایا کہ مسلم لیگ کے عہدیداروں کے عنقریب انتخابات عمل میں آئینگے۔ ان انتخابات میں کسی شخص کو کوئی دھاندلی روا رکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیر داخلہ نے "سرکاری مسلم لیگ" اور "پاکستان مسلم لیگ" کی اصطلاحوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کنونشن کے بعد مسلم لیگ از سر نو منظم ہو گئی ہے اور کوئی دوسری جماعت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی آپ نے کہا جو لوگ لیگ کی مخالفت کر رہے ہیں وہ دراصل غیر جمہوری ذرائع سے اقتدار حاصل کرنے کے درپے ہیں۔ آپ نے خبردار کیا کہ گڑبڑ والوں کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ آپ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ مفاد پرست عناصر کا آلہ کار نہ بنیں۔

خان قیوم سے راجہ غضنفر علی کی ملاقات

لاہور ۹ ر اکتوبر۔ مسلم لیگی لیڈر راجہ غضنفر علی خاں نے البرٹ وکٹر ہسپتال میں جماعت کے سابق صدر خان عبد القیوم خان سے ملاقات کی جو قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں زعماء نے ملکی حالات پر تبادلہ خیالات کیا۔

مسئلہ ختم نبوت پر نہایت مفید کتابچہ

موجودہ وقت میں "مسئلہ ختم نبوت" پر جماعت احمدیہ کے عقیدہ کے بارہ میں غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ایک کتابچہ نہایت خوبصورت کتابت اور طباعت کے ساتھ شائع کیا ہے اور یہ ۳۲ صفحات کا کتابچہ تمام و کمال بلاک پر چھپوایا گیا ہے اس میں مسئلہ ختم نبوت سے متعلق صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات سے اقتباسات دیئے ہیں۔

یہ کتابچہ اس قابل ہے کہ اس کی کثرت سے اشاعت کی جائے۔ مجلس یہ کتابچہ مندرجہ ذیل نرخ پر مہیا کرے گی — اعلیٰ چکنا سفید کاغذ ۱۰/- روپے سیکڑہ درمیانہ سفید کاغذ ۸/- روپے سیکڑہ — یہ قیمت صرف کاغذ اور طباعت کی ہے احباب حسب ضرورت منگوالیں۔ انشاء اللہ بہت مفید رہے گا

(صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شہزادہ الحسن یمن کی جلاوطن حکومت قائم کریں گے

"صنعاء میں باغیوں کا محاصرہ کر لیا گیا" ——— ریڈیو عمان کا نشریہ

عدن ۹۔ اکتوبر۔ یمن کے تخت کے دعویدار شہزادہ سیف الاسلام الحسن کے بیٹے شہزادہ ابن حسن نے کل یہاں بتایا کہ میرے والد ایک جلاوطن حکومت قائم کریں گے۔ آپ نے بتایا کہ ایک مذہبی لیڈر قاضی محمد السیاغی کو جو کوئی ڈیڑھ سال قبل سابق امام البدر سے جھگڑنے کے بعد عدن آ گئے تھے وزیر اعظم نامزد کیا گیا ہے۔

شہزادہ ابن حسن نے مزید بتایا کہ شاہی خاندان کے ارکان جن میں میرے والد اور میں خود شامل ہوں قبائلیوں سے رابطہ پیدا کرنے کے لئے یمن میں داخل ہونے کی کوشش کریں گے۔ عرب ملکوں کی نشری خبروں کے مطابق یمن کی صورت حال ابھی الجھی ہوئی ہے۔ ریڈیو عمان کے ایک نشریہ کے مطابق صنعاء میں باغیوں کو گھیر لیا گیا ہے اور شہزادہ حسن نے جو تخت کے دعویدار ہیں باغیوں سے کہا ہے کہ وہ ہتھیار ڈال دیں۔ ریڈیو نے امام کے وفاداروں کے ہیڈ کوارٹروں سے جاری شدہ ایک اعلان نشر کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ملک کے بڑے حصے کو باغیوں سے صاف کر دیا گیا ہے اور امام نے قبائلیوں کو حکم دیا ہے کہ وہ تمام سڑکیں بند کر دیں تاکہ باغی سرحد پار نہ کر سکیں۔ اس اعلان کے مطابق صنعاء میں سخت خوف و ہراس ہے ریڈیو سٹیشن کے گرد سخت پہرہ ہے کیونکہ باغیوں کو خدشہ ہے کہ لوگ حملہ کر کے ٹرانسمیٹر تباہ کر دیں گے۔ نشریہ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یمن کے دار الحکومت کے باشندوں نے باغیوں کو فرار ہونے سے باز رکھنے کے لئے خفیہ دفاعی گروپ بنا لئے ہیں۔

کل مکہ ریڈیو نے حکومت سعودی عرب کا ایک اعلان نشر کیا ہے جس میں اس خبر کی تردید کی گئی ہے کہ یمن کی سرحد پر یمنی اور سعودی عرب کی فوجوں میں کوئی تصادم ہوا ہے۔ نشریہ میں کہا گیا ہے کہ سعودی عرب اور یمن کے عوام کبھی بھی ایک دوسرے سے جنگ نہیں کریں گے۔ نشریہ میں اس بات کی بھی تردید کی گئی ہے کہ سعودی عرب کی فوجیں سرحد پر جمع ہو رہی ہیں۔

عالمی بنک کے وفد کی سیکرٹری وزارت مواصلات سے ملاقات

راولپنڈی ۹۔ اکتوبر۔ عالمی بنک کے وفد نے کل پنج سالہ منصوبہ کے تیسرے سال کے دوران نقل و حمل کے شعبہ میں منصوبہ کے لئے سرمایہ کی فراہمی کے سلسلہ میں وزارت مواصلات کے سیکرٹری مسٹر حسین زبیری سے ملاقات کی۔ مسٹر زبیری نے منصوبہ پر عمل درآمد کی رفتار ترقی کا جائزہ لیا اور سڑکوں کی تعمیر اندرون ملک آبی نقل و حمل، بندرگاہوں، جہازوں کی آمد و رفت اور ٹیلی کمیونیکیشنز کی سکیموں کی منظوری دی۔ بات چیت کے دوران مسٹر زبیری نے مشرقی پاکستان میں سڑکوں کی تعمیر کے لئے غیر ملکی امداد کی ضرورت پر خاص زور دیا مسٹر زبیری نے وفد سے یہ بھی درخواست کی کہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشنز کی ترقی کے لئے ایک دس سالہ منصوبہ کی تیاری کے لئے حکومت پاکستان کو ماہرین کی خدمات مستعار دی جائیں۔

جسٹس کیانی کو الوداعی دعوت

لاہور ۹ ر اکتوبر۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن لاہور نے آج یہاں ملک اسلم حیات کی زیر صدارت ایک اجلاس میں مغربی پاکستان ہائیکورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ایم۔ آر کیانی کو الوداعی دعوت دینے کا فیصلہ کیا ہے جسٹس کیانی اپنے عہدہ جلیلہ سے اگلے ہفتے ریٹائرڈ ہو رہے ہیں۔ الوداعی دعوت کے انتظامات کے لئے ایک سب کمیٹی قائم کر دی گئی ہے۔

کمیونسٹ چین ایٹمی تجربہ کریگا

لنڈن ۹ ر اکتوبر۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کمیونسٹ چین آئندہ چند ماہ کے دوران اپنا پہلا ایٹمی تجربہ کرے گا۔ یہ بھی خیال ہے کہ کمیونسٹ چین دو سال کے اندر ایٹمی اسلحہ تیار کر لے گا۔

درخواست دعا

محترم شیخ محمد الدین صاحب سابق مختار عام صدر انجمن احمدیہ آجکل بہت بیمار ہیں اور لاہور میں زیر علاج ہیں۔ غذا کی نالی تنگ ہو جانیکے باعث کھانے پینے میں دقت ہوتی ہے۔ ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا ہے۔

احباب جماعت خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین۔